

کیا وہ بھی بیگنہ کُشر و حق ناشناس ہیں؟  
 مانا کہ تم بشر نہیں، خورشید و ماہ ہو  
 ابھرا ہوا، نقاب میں ہے ان کے ایک تار  
 مرتا ہوں میں کہ یہ نہ کسی کی نگاہ ہو  
 جب میکہ چھٹا، تو پھر اب کیا جگہ کی قید  
 مسجد ہو، مدرسہ ہو، کوئی خانقاہ ہو  
 سنتے ہیں جو بہشت کی تعریف، سب درست  
 لیکن خدا کرے، وہ تری جلوہ گاہ ہو  
 غالب بھی گرنہ ہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں  
 دنیا ہو یا رب! اور مرا بادشاہ ہو  
 کر لیا کہ رقیب سے تمہارے تعلق پر اعتراض نہ کروں گا تو تمہیں میری پریش  
 حال میں کیوں تامل ہے۔ کبھی کبھار ہی پوچھ لیا کرو کہ بھئی! کیسے ہو، زندگی کیونکر  
 گزرتی ہے؟

۲۔ لغات۔ مواخذہ : جواب دہی۔ پوچھ گچھ۔  
 شرح : اے محبوب! روزِ حشر کی جواب دہی اور پوچھ گچھ سے تمہارے  
 بچے رہنے کی کوئی صورت نہیں۔ بیشک قتل کا ذمہ دار رقیب تھا، لیکن تم اس  
 قتل کے گواہ ہو۔ جس طرح جرم کا مرتکب لازمًا سزا پائے گا، اسی طرح جرم کا  
 گواہ پوچھ گچھ سے بچ نہیں سکتا۔ ضروری ہے کہ اس سے گواہی لی جائے۔

منقطع کر لیا۔ اب  
 عاشق بے بس سا ہو  
 گیا تو پریشان ہو کر  
 کتا ہے کہ اگر تم  
 رقیب سے رسمِ دراہ  
 قائم رکھنے پر تے  
 بیٹھے ہو اور کسی طرح  
 رک نہیں سکتے تو بہتر،  
 تم جانو اور رقیب  
 جانے۔ میں رشک  
 کی مصیبت جھیل لوں گا  
 لیکن مجھ سے بھی تعلق  
 قائم رکھو تو کون سا  
 گناہ ہو جائے گا۔  
 جب میں نے اقرار